بالوں اور ہاتھوں پر تیل لگے ہونے کی حالت میں وضو کیا، تو وضو ہوگا یا نہیں؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13166

تاریخ اجراء: 20جمادی الاولیٰ1445ھ /05دسمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ سرسوں کے تیل سے سر کی مالش کرتے ہوئے سر پر کافی تیل لگایا، اسی طرح ہاتھوں پر بھی تیل لگا، تو اسی طرح تیل لگے ہونے کی صورت میں وضو کرنا ہو، تو وضو ہو جائے گا یا تیل کو اچھی طرح صاف کر کے وضو کرنا ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں بالوں یا ہاتھوں میں تیل لگے ہونے کی صورت میں اگر وضو کیا جائے، تو وضو ہو جائے گا، وضو سے پہلے تیل کو صاف کرنے کی حاجت نہیں کہ تیل کا لگا ہونا اعضائے وضو تک پانی کے پہنچنے سے مانع نہیں ہوتا۔

امداد الفتاح و مراقی الفلاح میں ہے: واللفظ للآخر: ”بقاء دسومة الزيت ونحوه لا يمنع لعدم الحائل“ یعنی تیل وغیرہ کی چکناہٹ کا باقی رہنا پانی کے جسم تک پہنچنے میں رکاوٹ نہ ہونے کی وجہ سے وضو سے مانع نہیں۔ (مراقی الفلاح مع حاشیۃ الطحطاوی، صفحہ 62، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

تنویر الابصار و در مختار میں ہے: ”(لا يمنع) الطهارة (ونيم)۔۔ (وحناء)۔۔۔ ودرن ووسخ)۔۔۔ وكذا دهن ودسومة“ یعنی مکھی کی بیٹ، مہندی، میل و کچیل، تیل اور تیل کا اثر طہارت سے مانع نہیں۔

ردالمحتار میں ہے: ”(كذا دهن) اى كزيت وشيرج بخلاف نحو شحم وسمن جامد۔۔۔ قال في الشّرنبلاليّة: قال المقدسي: وفي الفتاوى دهن رجليه ثمّ توضّأ وأمرّ الماء على رجليه ولم يقبل الماء للدسومة جاز؛ لوجود غسل الرّجلين“ یعنی تیل جیسے زیتون و تلوں کا تیل برخلاف چربی اور جمے ہوئے گھی کے۔۔۔ شرنبلالیہ میں فرمایا کہ مقدسی نے فرمایا: فتاوی میں ہے: کسی نے اپنے پاؤں پر تیل لگایا پھر وضو کیا اور اپنے

دونوں پاؤں پر پانی بہایا اور پانی کو چکنائی کے سبب قبول نہ کیا تو بھی وضو ہو گیا کیونکہ پاؤں کا دھونا پایا گیا۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد1، صفحہ316۔317، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net